More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر:۳۰

حضرت زینبؓ

سوال نمبر:(۱) درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) "عقیلہ بنی ہاشم" کے کیا معنی ہیں؟

جواب: "عقیلہ بنی ہاشم" کا مطلب ہے خاندانِ بنی ہاشم کی عقلمند خاتون۔

(ب) یزید کے سامنے حضرت زینبؓ نے کیا بات کہی؟

جواب: حضرت بی بی زینبؓ نے یزید کے دربار میں تقریر کرتے ہوئے کہا "اللہ کی قسم میں اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتی اور اس کے سوا کسی سے شکوہ نہیں کرتی مگر ہمارے خاندان کے قتل سے بے حیائی کا جو دھبہ تو نے (یزید نے) اپنے دامن پر لگایا ہے وہ قیامت تک مِٹ نہ سکے گا۔

(ج) سانحۂ کربلا کے بعد حضرت امام حسینؓ کے خاندان کو کن حالات کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: حضرت امام حسینؓ اور ان کے جاں نثار ساتھیوں کی شہادت کے بعد پس ماندہ خواتین اور بچوں کے لئے غم و اندوہ، خوف و ہراس، مایوسی اور سراسیمگی کا عالم تھا۔ شدید بے بسی کا عالم تھا، چاروں طرف دشمنوں کا گھیرا تھا۔ اس قیامت کی گھڑی میں حضرت زینبؓ ہی ان کا سہارا بنیں۔ آپ نے اس وقت کمالِ صبر واستقامت سے کام لیا اور اس لُٹے پٹے قافلے کی سالار کی حیثیت سے بے مثال قائدانہ صلاحیتوں کا اظہار کیا۔

(د) سانحۂ کربلا کے بعد حضرت زینبؓ نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: سانحۂ کربلا کے بعد حضرت زینبؓ نے ایک جرأت مند قافلہ سالار کا کردار

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ادا کیا۔ یہ وہ وقت تھا کہ خاندانِ نبوت پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا، شدید بے بسی کا عالم تھا، چاروں طرف دشمنوں کا گھیرا تھا۔ اس قیامت کی گھڑی میں حضرت زینبؓ نے ثابت قدمی اور صبر و استقامت کا وہ مظاہرہ کیا کہ جو صرف خاندانِ رسالت ﷺ کے افراد ہی کر سکتے ہیں۔ آپ نے لٹے پٹے قافلے کی سالار کی حیثیت سے خاندانِ رسالت کی رہنمائی کی اور کسی بھی مقام پر یزید یا اس کی فوج کے ظلم کے سامنے سر نہیں جھکایا۔

(ہ) حضرت زینبؓ کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حضرت زینبؓ کی زندگی مسلمانوں، خصوصاً مسلمان خواتین کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ حضرت زینبؓ کی زندگی ہمیں سبق دیتی ہے کہ دین کی سربلندی کیلئے راہ میں آنے والی مشکلات کا بے خوفی، صبر و استقامت اور جرأت مندی سے مقابلہ کرنا چاہیے۔ حق کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو پامردی سے عبور کرنا چاہیے۔ اور ظالم حکمرانوں کے ظلم سے خوفزدہ ہونے کے بجائے ظالم حکمران کے منہ پر کلمۂ حق بلا خوف بولنا چاہیے۔ بے شک حضرت زینبؓ کی زندگی صبر و استقامت، جرأت و بہادری کا بے مثال نمونہ تھی۔

(ز) حضرت زینبؓ نے "اہلِ کوفہ" کو مخاطب کر کے کیا کہا؟

جواب: حضرت زینبؓ نے "اہلِ کوفہ" کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "اے کوفہ والو! تمہاری مثال اُس عورت کی سی ہے جو اپنی رسی مضبوط بٹتی ہے اور پھر خود ہی اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتی ہے۔ تم نے اپنے وعدوں کو توڑ ڈالا۔ قسمیں کھا کھا کر پلٹ جانے والو! تم نے کس بُری طرح اپنی عاقبت خراب کر لی ہے۔ اب اللہ کے غضب سے ڈرو اور اس کے عذاب کے لئے تیار رہو۔ کوفیو! تم نے وہ کام کیا ہے جس کے سبب قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑے، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں۔"

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر:(۲)مفہوم واضح کیجئے:

محاورہ	مفہوم
روشن مینار	راہ دِکھانے والا۔ رہنما۔ روشنی کا مینار جو راستہ دکھائے۔
سنہری حروف میں لکھا جانا	انتہائی زیادہ تعریفی الفاظ کے ساتھ بیان کیا جانا یا لکھا جانا۔
متاثر ہونا	کسی عمل یا کردار کا اثر قبول کرنا۔ پسند کرنا۔
رہتی دنیا تک	قیامت تک۔ جب تک یہ دنیا باقی ہے۔
غریب الوطنی	پردیس میں ہونا۔ اپنے وطن سے دور ہونا۔ دَربدر رہونا۔
گراں قدر	بہت قیمتی۔ بہت زیادہ قدر کے قابل۔ بہت اعلیٰ

سوال نمبر:(۳) اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	جملے
استحکام	ہم سب کو مل کر پاکستان کے استحکام اور ترقی کے لئے کام کرنا چاہیے۔
سرفراز ہونا	اللہ تعالیٰ محنت کرنے والوں کو کامیابی سے سرفراز کرتا ہے۔
قائدانہ صلاحیت	حضرت زینبؓ بہترین قائدانہ صلاحیتوں کی مالک تھیں۔
سراسیمگی	امام حسینؓ کی شہادت کے بعد اہلِ بیت کے خیموں میں خوف اور سراسیمگی کا عالم تھا۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

صبر و استقامت	حضرت زینبؓ نے یزید کے ظلم و ستم کا صبر و استقامت سے مقابلہ کیا۔
سنگ دِل	سنگ دِل یزید نے امام حسینؓ کو کربلا کے میدان میں شہید کروا دیا۔
پردہ پوشی	ظالم کے ظلم کی پردہ پوشی کرنا ظالم کا ساتھ دینے کے برابر ہے۔

سوال نمبر:(۴) درج ذیل دُرست جواب پر صحیح کا نشان (✓) لگائیے:

(الف) حضرت زینبؓ کی پیدائش کا سال ہے:

(۱) ۴ ہجری (۲) ۵ ہجری (۳) ۶ ہجری (۴) ۷ ہجری

(ب) اپنی والدہ کے انتقال کے بعد حضرت زینبؓ معاون بن گئیں:

(ا) حضرت امام حسنؓ کی (ب) حضرت امام حسینؓ کی

(ج) حضرت علیؓ کی (د) حضرت عباسؓ کی

(ج) حضرت زینبؓ اپنے فرزندوں کے ہمراہ چلی گئیں:

(۱) مکہ معظمہ (۲) مدینہ منورہ (۳) کوفہ (۴) کربلا

(د) حضرت زینبؓ نے نہایت جرأت سے تقریر فرمائی:

(۱) مدینے میں (۲) یزید کے دربار (۳) کوفے میں (۴) کربلا میں

سوال نمبر:(۵) سابقے استعمال کرتے ہوئے پانچ پانچ الفاظ بنائیں:

جواب: با اَدب۔ با پردہ۔ با ملاحظہ۔ اَن دیکھا۔ اَن مِٹ

سوال نمبر: (۶) کالم ”الف“ میں ”حضرت زینبؓ“ کے حوالے سے دیے گئے رشتوں کو کالم ”ب“ کی شخصیات سے ملائیے:

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ب	الف
حضرت فاطمۃ الزہرا	والدہ
حضرت علی کرم اللہ وجہہ	والد
حضرت امام حسینؓ	بھائی
عون ومحمدؒ	فرزند
حضرت جعفرطیار	سُسر

سوال نمبر: (ے) حضرت زینبؓ کی زندگی پر ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیں۔

جواب: **حضرت زینبؓ کربلا کی شیر دل خاتون سپہ سالار**

حضرت زینبؓ کا نام آتے ہی کربلا کا سانحہ ذہن میں آجاتا ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ آج اگر ہم کربلا کی تاریخ اور اہلِ بیت رسول اللہ ﷺ پر توڑے جانے والے ظلم وستم کی داستان سے واقف ہیں تو اس کی وجہ حضرت زینبؓ کا وہ کردار ہے کہ جو انہوں نے امام حسینؓ اور انکے ساتھیوں کی شہادت کے بعد ادا کیا۔ اگر حضرت زینبؓ خاندانِ رسالت کے لٹے پٹے قافلے کی سالار نہ بنتیں اور قدم قدم پر دُنیا کو یزیدی فوج کی جانب سے خاندانِ اہلِ بیت پر ڈھائے جانے والے ظلم، امام حسینؓ اور انکے رفقاء کو بے دردی سے شہید کیے جانے کی تاریخ کو نہ دُھراتیں تو آج کوئی بھی یزید پلید کے مکروہ چہرے کو نہ جان سکتا۔ یہ حضرت زینبؓ کی بہادری اور جرأت تھی جس نے تمام عالم کو یزید کے گھناؤنے چہرے سے روشناس کرایا اور اُس کی جانب سے خاندان رسالت ﷺ پر کیے جانے والے ظلم وستم کی داستان کو عام کیا۔ آج اگر ہم میں حضرت زینبؓ کی طرح ظالم حکمرانوں کے منہ پر کلمۂ حق کہنے کی جرأت پیدا ہو جائے تو دنیا سے ظلم اور ناانصافی کا خاتمہ ہو جائے۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com